باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

سارے عالم میں دین مبین کی اس مبارک و عالی محنت میں اصولوں کے ساتھ یکجہتی اور اجتماعی طور پر محنت کی شکل مخصوص کی حفاظت کیلئے رائیونڈ میں اجتماع نومبر ۹۹ء کے بعد حضرت جی نوراللہ مرقدہٗ کی مقرر فرمودہ شوریٰ نے بعض امور پر غور کی ضرورت محسوس کی اور ان امور پر باہم غور و فکر اور چند ملک کے احباب کے درمیان تفصیلی گفتگو کے بعد درج ذیل باتیں طے پائیں۔

اللہ پاک کی راہ میں نکلی ہوئی جماعتیں اجتماعی اور انفرادی اعمال کا اہتمام کرتے ہوئے اپنی ذات پر اور اپنے ساتھیوں پر محنت کریں۔

جس مسجد میں کام کریں وہاں سے نقد جماعت نکالنے کی پوری کوشش کریں۔

ہر مسجد میں مسجد وار جماعت بنا کر مقامی پانچ اعمال کو قائم کرنے کی محنت ہو۔ جہاں مسجد وار جماعت بن چکی ہے۔ اسے ان اعمال کے پورے اہتمام پر تیار کیا جائے۔ اپنی مسجد کو شب و روز اعمال سے آباد کرنے کیلئے اپنے مقام پر رہتے ہوئے اپنے مشاغل سے وقت نکالا جائے۔ دراصل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کی عالی نسبت کے اعتبار سے مسجد کے اعمال کو اپنے اشتغال پر مقدم کرنا مطلوب ہے۔ لیکن اسکا مطلب اپنے اشتغال کو ترک کر دینا نہیں ہے۔ اس مقصد کیلئے مہینہ۔ پندرہ دن یا کم و بیش وقت دینے کا مطالبہ کیا جائے۔ شب و روز مسجد کو اعمال دعوت سے آباد کرنے کے سلسلے میں مناسب حالات میں سب مقامی ساتھیوں کے مشورہ سے بعد فجر ایمان و یقین و دیگر صفات اور ان کے لئے محنت کے بارے میں مختصر بیان، دن میں فکر و مشورہ کے علاوہ دو ڈھائی گھنٹے فضائل کی تعلیم اور دیگر اعمال بھی ہونگے۔ تاہم ایسی یا دیگر کوئی بھی ترتیب حسب احوال مسجد کی جماعت مشورہ سے خود بنائیگی۔ باہر سے آنے والی جماعت ترغیب کیساتھ مناسب ترتیب بنانے کیلئے متوجہ کر سکتی ہے۔

اپنے یقین کو صحیح کرنے، اعلیٰ اعمالی کیفیات پیدا کرنے اور سارے عالم کے انسانوں کو صحیح یقین پر لانے کیلئے ضروری ہے کہ ہر ساتھی روزانہ کلمہ کے مفہوم کی دعوت دے۔ دین کی محنت کے جتنے تقاضے ہیں۔ یعنی دور و نزدیک کیلئے فی کس ایک آدمی کو اللہ پاک کی راہ میں نکالنے سے لیکر سو فیصد آبادی کو کم از کم نماز کیلئے تیار کر کے مسجد میں لانے تک، تمام تقاضے ہر ساتھی کیلئے دعوت میں اشتغال کا عنوان بنتے ہیں۔ ہر تقاضے پر لوگوں کو تیار کرنے کیلئے کلمے کے مفہوم کی دعوت ضروری ہوگی۔ مشاہدے پر سے یقین ہٹانے کیلئے مخلوق کی ہر شکل سے ہونے کا انکار کرنا ہوگا۔ اور اللہ پاک کی ذات عالی سے دارین میں کامیابیاں لینے کیلئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر اوامر الٰہیہ کو پورا کرنے میں جان و مال کھپانے پر آمادہ کرنا ہوگا۔ سارے دن یہ کام اللہ کی راہ میں باہر نکل کر بھی کیا جائیگا۔ اور اپنے مقام پر اپنی مسجد کی جماعت کے ساتھ بھی کیا جائیگا۔ مقام پر جو ساتھی روزانہ وقت دینے کیلئے تیار ہو جائیں وہ آپس میں مشورہ کر کے دعوت والے اعمال میں لگیں۔ اگر اکیلا ہو تو اپنے ساتھیوں کو لانے کی کوشش کی جائے۔ دو تین ہو جائیں تو گھروں میں جا کر ملاقات

کریں اور انہیں ترغیب دیکر مسجد میں آنے کے لئے تیار فرمادیں۔ اور مسجد میں جو اعمال دعوت
ہو رہے ہیں انہیں انہیں شریک کریں۔ دعوت دیں۔ تین چلے، چلہ کیلئے تیار کریں۔
کام سمجھا کر اور ترغیب دیکر مسجد کے اعمال کیلئے وقت فارغ کروائیں۔ زیادہ سے زیادہ
جتنا بھی وقت دیں۔ گھروں میں مسجد والے اعمال کی فضا بنے۔ اور پاکیزہ ماحول بنے اسکے
لئے ایمان و یقین کے حلقے، فضائل کی تعلیم، نماز، ذکر و تلاوت کی ترغیب ہیں۔ گھر کے
ہر فرد کو دین کا داعی بننے پر آمادہ کرنا ہے۔ اس طرح یہ وقت اجتماعی شکل کے ساتھ سارے
دن ہوگی تو زیادہ مفید ہوگی۔ دو پرانوں کیساتھ ایک نیا ساتھی جائے تو یہ ایک ماحول کے ساتھ
جانا ہوگا اور نئے ساتھی کیلئے بھی دعوت کے سیکھنے کا ذریعہ ہوگا۔

عمومی دعوت کے بیان کے بعد مجمع سے اوقات کی تشکیل کی جائے۔
اور بیان کی تکرار کے بجائے آپس میں ایک دوسرے کو ترغیب کیساتھ تیار کرنے میں مشغول
کیا جائے۔

منتخبات کا مذاکرہ مستقل قرار دینے کے بجائے ایمان و یقین کی دعوت میں اسے
شامل سمجھا جائے۔

وہ احباب جو رائیونڈ میں پہلی بار تین چلے یا اس کے بعد سالانہ چلہ لگا رہے
ہیں۔ یکسوئی کے ساتھ انکا پورا وقت نقل و حرکت میں لگوایا جائے۔ رائیونڈ میں مشورہ
کیلئے سالانہ چلے کے علاوہ تعقد کے ساتھ وقت لیا جائے۔

مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ بیرون ملک کے احباب کا مشورہ والے وفد میں
لگوانے سے پہلے انکا تعقد بھی کر لیا جائے۔ اس مشورہ کو کام کا جزو نہ بنایا جائے۔ اسکا فکر
بھی ضروری ہے کہ کام کرنیوالوں میں مطلوبہ صفات اور قربانی، کام کی سمجھ اور کام کو سیکھنے کے
فکر میں ترقی ہو رہی ہو۔

کسی بھی ملک کی شوریٰ کے احباب کام کیلئے کوئی مفید اور مناسب شکل سوچیں
تو اس پر پہلے اپنے ہاں کی شوریٰ میں غور کریں۔ پھر بستی حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ
لکھیں۔ اور اسکی نقل رائیونڈ بھیج دیں۔ حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کی مقرر فرمودہ شوریٰ
اس پر غور کرکے اس کو مناسب سمجھے تو اس کو عملی طور پر چلایا جائے۔

اسی طرح رائیونڈ اور نظام الدین میں بھی کسی چیز کو چلانے سے پہلے
حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کی مقرر فرمودہ پوری شوریٰ کا متفق ہونا ضروری ہے۔

محمد زبیر الحسن غفر لہ — محمد افضل — محمد سعد کاندھلوی

محمد عبدالوہاب عفی عنہ

یعنی یہ دیکھا جائے کہ جو بات اس کام سے پیدا کرنی مطلوب ہے وہ پیدا ہو رہی یا نہیں